سورۃ العلق (96)

(مکی – کل آیات 19)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ (1)

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے سب کو پیدا کیا۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ (2)

انسان کو خون بستہ سے پیدا کیا۔

اِقۡرَاۡ وَرَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ (3)

پڑھیے اور آپ کا رب سب سے بڑھ کر کرم والا ہے۔

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ (4)

جس نے قلم سے سکھایا۔

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ (5)

انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی (6)

ہرگز نہیں، بے شک آدمی سرکش ہو جاتا ہے۔

اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی (7)

جب کہ اپنے آپ کو غنی پاتا ہے۔

اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی (8)

بے شک آپ کے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى (9)

کیا آپ نے اس کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى (10)

ایک بندے کو جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے۔

اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى (11)

بھلا دیکھو تو سہی اگر وہ راہ پر ہوتا۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى (12)

یا پرہیزگاری سکھاتا۔

اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (13)

بھلا دیکھو تو سہی اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑلیا۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى (14)

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ (15)

ہرگز ایسا نہیں چاہیے، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (16)

پیشانی جھوٹی خطاکار۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ (17)

پس وہ اپنے مجلس والوں کو بلالے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (18)

ہم بھی مؤکلین دوزخ کو بلالیں گے۔

كَلَّا ۜ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (19)

ہرگز ایسا نہیں چاہیے، آپ اس کا کہا نہ مانیے اور سجدہ کیجیے اور قرب حاصل کیجیے۔